نمبر پی اے / خیبر پختونخواہ / بلز / 3523/2014

خیبر پختونخواہ مستحق بیواؤں اور خصوصی افراد بہبود فاؤنڈیشن بل 2014 جو کہ صوبائی اسمبلی خیبر پختونخواہ نے 22 جنوری 2014 کو منظور کیا اور اسکی توثیق گورنر خیبر پختونخواہ نے 27 جنوری 2014 کو دی۔ جو کہ صوبائی اسمبلی کے ایکٹ کے طور پر شائع کیا جا رہا ہے۔

خیبر پختونخواہ کی مستحق بیواؤں اور خصوصی افراد کی بہبود ایکٹ 2014

خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر VI آف 2014

ایک ایکٹ جو کہ خیبر پختونخواہ میں مستحق بیواؤں اور خصوصی افراد کی بہبود کے لئے خیبر پختونخواہ کی فاؤنڈیشن بنانے کے لئے ہے۔

جبکہ، خیبر پختونخواہ کی مستحق بیواؤں اور خصوصی افراد کی بہبود کے لئے فاؤنڈیشن بنانا ضروری ہے تا کہ انکی مالی، تکنیکی، تربیت کاری، اوزار، آلات، پناہ گاہ، کے ذریعہ، تا کہ عوام کی فلاح و بہبود آئین پاکستان کی روح کے مطابق ہو سکے۔

مختصر عنوان، وائرہ اختیار اور شروعات

۱) اس ایکٹ کو خیبر پختونخواہ مستحق بیواؤں اور خصوصی افراد کی بہبود کا ایکٹ فاؤنڈیشن ایکٹ 2014 کہلائے گا۔

۲) اسکا نفاذ تمام خیبر پختونخواہ پر ہوگا۔

۳) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ تعریفات۔

اس ایکٹ میں، تاوقتیکہ اور حوالہ کچھ اور بتائے، ذیل کا مطلب وہ ہوگا جو دیا گیا ہے، کہنے کا مطلب ہے۔

الف) بورڈ:۔ بورڈ کا مطلب دفعہ 4 کے تحت بننے والا بورڈ ہوگا۔

ب) چیئرپرسن:۔ کا مطلب بورڈ کا چیئرپرسن

ج) مستحق خصوصی افراد:۔ کا مطلب خصوصی فرد جو کہ میڈیکل بورڈ کی جانب سے خصوصی فرد قرار دیا گیا ہو اور جرات، صدقات زکوٰۃ یا اسکو خوراک، رہائش، صحت، ٹریننگ، چھوٹے کاروبار، تعلیم اور مستقل دیکھ بھال کی ضرورت ہو۔

د) مستحق بیواہ؛۔

کا مطلب وہ بیواہ، جوکہ خیرات، زکوٰۃ، صدقات، کی مستحق ہو یا اپنی ضروریات خوراک، رہائش، صحت، ٹریننگ، چھوٹے کاروبار، تعلیم، اور مستقل بحالی جسکا کہ معاملہ ہو۔

ذ) فاؤنڈیشن؛۔ جو فائنڈیشن جوکہ دفعہ 3 کے تحت بنائی گئی ہو۔

ر) فنڈ؛۔ فنڈ جو کہ ا یکٹ کے دفعہ 11 کے تحت بنایا گیا ہو۔

ز) حکومت کا مطلب حکومت خیبر پختونخواہ ہے۔

س) ممبر کا مطلب بورڈ کا ممبر ہے۔

ش) وضع شدہ؛۔ کا مطلب قوائد وضوابط کے تحت

ص) ضوابط کا مطلب جو کہ اس ایکٹ کے تحت بنائے گ ۓ ہوں

ض) رولز کا مطلب اس ایکٹ کے تحت بننے والے رولز

ط) سیکٹری؛۔ کا مطلب بورڈ کا سیکٹری۔

3۔ فاؤنڈیشن کی بنیاد:۔

اس ایکٹ کے نافذالعمل ہونے کے بعد جتنا جلدی ممکن ہو سکے حکومت ایک

فاؤنڈیشن بنائے گی جو کہ خیبر پختونخواہ کے مستحق بیواؤں اور خصوصی افراد کی

بہبودیفاؤنڈیشن کہلائے گی۔

2) فاؤنڈیشن ایک کارپوریٹ باڈی ہوگی جسکیپر پچیول سکسیشناور ایک مشترکہ مہر ہوگی اور

اسکومنقولہ اور غیر منقولہ جائیداد خریدنے کا بمطابق حصول اراضی کے اختیارات حاصل ہوں گے۔ا

ور اسی نام سے دعویداری کر سکے گی اور اسکے خلاف کی جائے گی۔

3) اس فاؤنڈیشن کا مرکزی دفتر پشاور میں ہوگا،حکومت ضلعی سطح پر دفاتر بنا سکے گی ڈسٹرکٹ کی سطح پر۔

4۔ بورڈ:

چیئرپرسن کی سربراہی میں ایک بورڈ بتایا جائے جسکے ذیل ممبران ہوں گے۔

ا) صوبائی ذکوۃ کونسل کا چیئرمین ممبر

ب) صوبائی کمشن برائے حیثیت خواتین کا چیئرمین ممبر

ج) لسائل ئے وال محروم کا چیئرمین ممبر

د) صوبائی سیکٹری فائنس یا اسکا نمائندہ ممبر

ذ) زکوۃ،عشر،سماجی بہبود،خصوصی تعلیم اور خواتین کو با اختیار

بنانیکے محکمہ کا سیکٹری — ممبر

ر) — ممبر

ز) — ممبر

س) بورڈ کا سیکٹری — سیکٹری/بورڈ

2. بورڈ کے چیئر پرسن کا انتخاب حکومت تلاش کمیٹی کی سفارشات پر کرے گی ان شرائط وضوابط پر جیسا کہ حکومت لگانا چاہے۔

3. تلاش کمیٹی چیئرمین کی تعیناتی کے لئے یا دفعہ 4 کے ذیل دفعہ(1) کی جزیات "ر" اور "ز" کے تحت ممبران کی تعیناتی کے لئے ،حسب ضابطہ طریقہ کے تحت حکومت بنائے گی۔

4. چیئرمین تین سال کے لئے بنایا جائے گا۔اور دوبارہ ایک اتنے ہی عرصہ کیلئے تعینات ہونے کا اہل ہو گا۔

5. چیئرپرسن یا دیگر کوئی ممبر ماسوائے Ex officeio Member کے،استعفٰی حکومت کو دے گا۔

6. ذیلی دفعہ 4 کومدنظر رکھتے ہوئے چیئرپرسن یاممبرحکومت کی جانب سے استعفیٰ کی منظوری تک کام کرتارہے گا۔

7. حکومت چیئرمین اورممبران کوماسوائے غیرسرکاری ممبران،کوانکے عہدے سے نالائقی یا بدعنوانی کی وجہ سے ہٹاسکتی ہے۔ان کو سننے کے بعد۔

8. اگرچیئرپرسن یاممبرکی نشست موت،استعفیٰ یاعہدے سے ہٹائے جانے کی وجہ سے خالی ہوجائے تو حکومت نئے چیئرپرسن یاممبرکی تعیناتی کرے گی جوکہ باقی ماندے عرصہ کیلئے ہوگی۔

بورڈکی میٹنگ:۔

۱۔ بورڈکی میٹنگ چیئرمین اپنی مرضی ومنشاء سے بلائیگا۔

۲۔ بورڈکی کم ازکم ایک میٹنگ ہرتین ماہ میں ہونی چاہئے۔

۳۔ میٹنگ کی سربراہی چیئرپرسن کرے گایااسکی عدم موجودگی میں اسکانامزدکردہ کوئی بھی ممبر۔

۴۔ بورڈکی میٹنگ کاقورم 1/3 تمام ممبران کاہوگا۔

۵۔ میٹنگ میں تمام فیصلہ جات کثرت رائے سے کئے جائیں گے۔اور ووٹوں کی

برابری کی صورت میں میٹنگ کے صدر کو دوسرے ووٹ کا حق ہو گا۔

یا اسکا فیصلہ کن ووٹ ہو گا۔

٦۔ بورڈ کے اختیارات اور ذمہ داریاں

اس ایکٹ کی جزیات اور قواعد کے تحت، بورڈ وہ اختیارات استعمال کرے گا اور وہ ذمہ داریاں پوری کرے گا، جو کہ اس ایکٹ کے مقصد کو پورا کرتے ہوں گے۔

2. اوپر دئے گئے قانون کو متاثر کئے بغیر، بورڈ

ا۔ فاؤنڈیشن کی مؤثر اور بروقت کارکردگی کے لئے پالیسی، ضابطہ کاری اور ہدایات دے گا۔

ب۔ فاؤنڈیشن کے کاموں کی عمومی نگرانی کرے گا۔

ج۔ فاؤنڈیشن کے ملازمین، افراد، کنسلٹنٹ اور مشیر کی ملازمت کے لئے قوائد و ضوابط منظور کرے۔

د۔ فاؤنڈیشن کے بجٹ کو منظور کرے اور مختلف کاموں کے لئے رقم مختص کرے۔

ذ۔ مستحق بیواؤں اور مستحق خصوصی افراد کی امداد کے لئے درخواستوں پر غور کرے اور انکی منظوری دے۔

ر۔ امداد کے طریقہ کار کو متعین کرے۔

ز۔ مستحق بیواؤں اور مستحق خصوصی افراد کو اس قابل بنائیں کہ وہ قومی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

س۔ عام عوام کو مستحق بیواؤں اور مستحق خصوصی افراد کی بہتری کے اقدامات کرنے اور اس کو شہہ کرے۔

ش۔ مستحق بیواؤں اور مستحق خصوصی افراد کی امداد کیلئے منبہ (ذرائع) پیدا کرے۔

ص۔ مستحق بیواؤں اور مستحق خصوصی افراد کے لئے جدید پروگرام بنائے جن سے ان کی صلاحیتوں میں اضافہ ہو۔

ض۔ ڈونرز کے ساتھ رابطہ، ملکی اور غیر ملکی، رجسٹرڈ غیر سرکاری تنظیمیں، منظور شدہ اداروں اور مخیّر حضرات سے تا کہ فاؤنڈیشن کیلئے فنڈز پیدا کئے جا سکیں۔

ط۔ دوسرے وہ تمام کام کرے جو کہ ضروری ہوں۔

3. صوبائی حکومت کے تمام متعلقہ محکمہ بورڈ کی امداد کریں گے مستحق بیواؤں اور مستحق خصوصی افراد کی تصدیق میں اور ان میں مالی امداد تقسیم کرنے میں

6. بورڈ مالیاتی، تکنیکی، تجزیہ کاری، مانیٹرنگ، اور دوسری کمیٹیاں جسے وہ مناسب سمجھے بنائے گی اور وہ تمام اختیارات استعمال کردیں گی اور امور سرانجام دیں گے جیسا کہ انکو بتایا جائے گا۔

7. اختیارات کی تفویض؛۔

بورڈ اپنے کوئی بھی اختیار فاؤنڈیشن کے کسی بھی ملازم کو دے سکتا ہے۔

8. بورڈ کا سیکٹری۔

ا) بورڈ کا ایک سیکٹری ہوگا جو کہ حکومت اپنی شرائط وضوابط پر رکھے گا۔

۲) سیکٹری وہ تمام کام سرانجام دے گا جو کہ بتائے جائیں گے۔

9. افسران وغیرہ کی تعیناتی؛۔

فاؤنڈیشن کی بہتری کیلیئے بورڈ افسران، مشیر، کنسلٹنٹ اور دیگر ملازمین فاؤنڈیشن کی ملازمت میں تعینات کرسکتا ہے ان شرائط وضوابط کے ساتھ، جیسا کہ بتائے گئی ہیں۔

10۔ سرکاری ملازم۔

فاؤنڈیشن کے تمام ملازمین سرکاری ملازمین ہوں گے جیسا کہ تعزیرات پاکستان 1860 کے دفعہ 21 میں دئے گئے ہیں۔

11۔ فنڈ۔

خیبر پختونخواہ مستحق بیواؤں اور خصوصی افراد کی بہبود کا فنڈ بنایا جائے گا۔ جو کہ

وصیت، گرانٹس، عطیات، عطیات، ٹرسٹ، وصیت کے ذریعہ،

ا) مرکزی حکومت ب) حکومت ج) بین الاقوامی اور لوکل ڈونرز

ایجنسیز اور د) دیگران نے دیئے ہوں۔

12۔ آڈٹ اور اکاؤنٹس؛۔

ا۔ فنڈ ایک شیڈیول بنک میں رکھا جائے گا۔ اور بورڈ کی ہدایات کے تحت چلایا جائے گا۔

۲۔ فاؤنڈیشن کے فنڈز ایک علیدہ بنک اکاؤنٹ جو اس مقصد کے لئے بنایا جائے گا۔

۳۔ بنک اکاؤنٹس چیئر پرسن اور سیکٹری مشترکہ طور پر چلائیں گے۔

۴۔ بنک اکاؤنت فنڈ کے اس طریقہ سے چلایا جائے گا۔ جیسا کہ وضح کیا گیا ہے۔

۵۔ مالیاتی سال کے تیس دن کے اندر سالانہ مالیاتی رپورٹ تیار کرے گا۔ سالانہ رپورٹ کی کاپی، جو کہ بورڈ کی طرف سے منظور شدہ ہو، فنانس سیکٹری مالیات بذریعہ سیکٹری زکوٰۃ عشر، سماجی بہبود، خصوصی تعلیم اور خواتین کو بااختیار بنانے والے ڈیپارٹمنٹ۔

٦۔ فنڈ کے اکاؤنٹس، آڈیٹر جنرل آف پاکستان آڈٹ کرے گا۔

13۔ قوائد بنانے کا اختیار۔

حکومت حکم نامے کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کیلئے قواعد بنا سکتی ہے۔

14۔ ضوابط بنانے کا اختیار۔

بورڈ اس ایکٹ اور قوائد کے تحت ضوابط بنا سکتا ہے۔

تا کہ ایکٹ کے مقاصد حاصل ہو سکیں۔

15۔ دشواریوں کا تدارک۔

اگر اس ایکٹ پر عملدرآمد میں کوئی دشواری درپیش ہو، تو حکومت کوئی بھی حکم نامہ جاری کر سکتی ہے۔ جو کہ ایکٹ سے متصادم نہ ہو جو کہ اسکی نظر میں اس دشواری کو ختم کرنے کے لئے ضروری ہے۔

16۔ منسوخی:۔

خیبر پختونخواہ مستحق بیواؤں اور خصوصی افراد کی بہبود فاؤنڈیشن آرڈیننس 2013 (خیبر پختونخواہ آرڈیننس نمبر X آف 2013) منسوخ کیا جاتا ہے۔

اسمبلی خیبر پختونخواہ کے

معزز سپیکر کے حکم کے ذریعہ